خیبر پختونخوا فنانس ایکٹ ۲۰۱۱

(خیبر پختونخوا قانون نمبر XIII سال ۲۰۱۱)

مندرجات

دیباچہ

دفعات

1. مختصر عنوان، وسعت اور آغاز
2. ایکٹ نمبر VII برائے سال 1870 میں ترمیم
3. مغربی پاکستان ایکٹ نمبر V برائے سال 1958 میں ترمیم
4. مغربی پاکستان ایکٹ نمبر XIX برائے سال 1965 میں ترمیم
5. خیبر پختونخواہ آرڈیننس نمبر V برائے سال 1982 میں ترمیم
6. خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر IV برائے سال 1990 میں ترمیم
7. خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر I برائے سال 1996 میں ترمیم
8. خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر III برائے سال 2000 میں ترمیم
9. خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر VIII برائے سال 2010 میں ترمیم

خیبر پختونخوا فنانس ایکٹ ۲۰۱۱

(خیبر پختونخوا قانون نمبر XIII سال ۲۰۱۱)

پہلی بار صوبہ خیبر پختونخواہ کے گورنر کی طرف سے اضامندی موصول ہونے کے بعد ۵ جولائی ۲۰۱۱ کو خیبر پختونخوا (غیر معمولی) گزٹ میں شائع کیاگیا۔

ایک

قانون

خیبر پختونخوا میں بعض ٹیکسز و فیس کو جاری رکھنے اور نظر ثانی کے غرض سے.

دیباچہ.---ہرگاہ یہ امر قرین مصلحت ہے کہ خیبر پختونخوا میں بعض ٹیکسز و فیس کو جاری رکھنے اور نظر ثانی ہو اور اس سے متعلق یا ذیلی معاملات کے لئے؛

یہ مندرجہ ذیل طور سے نافذ کیا جاتا ہے:

1. مختصر عنوان، وسعت اور آغاز. --- (1) جائز ہے کہ قانون ہذا کو خیبر پختونخوا فنانس ایکٹ، 2011 کے نام سے موسوم کیا جائے.
(2) یہ تمام صوبہ خیبر پختونخوا میں وسعت پذیر ہوگا.
(3) یہ یکم جولائی ۲۰۱۱ سے نافذ العمل ہوگا.

2. ایکٹ نمبر VII برائے سال 1870 میں ترمیم.--- کورٹ فیس ایکٹ، 1870 (ایکٹ نمبر VII برائے سال 1870)، میں،-

(i) سیریل 1 کے موجودہ اندراجات کی بجائے مندرجہ ذیل سے تبدیل ہو جائیں گے، یعنی:

1	2	3
دعویٰ، جوابدعویٰ، متقابل دعویٰ یا اپیل. کی یادداشت (جس کا اس ایکٹ میں کوئی اور ذکر نہ ہو) یا متقابل اعتراض جو کہ کسی دیوانی یا ریونیو کورٹ میں پیش کی جائے جس میں سیکشن ۳ میں وضع شدہ کے علاوہ ریونیو، اپیلیٹ یا نظر ثانی		ساڑھے سات فیصد (7.5٪) .. اس مال مقدمہ پر جو زیر تجویز تنازعہ میں ہو جو کہ کم سے کم پانچ سو روپے اور زیادہ سے زیادہ پندرہ ہزار روپے (قطع نظر دادرسی کی قدر کے)"؛ اور

آتھارٹی میں اپیل کو پیش کی جانے والی درخواستیں ،اپیلیں اور نظرثانیاں شامل ہیں۔		

(ii) شیڈول-I کے آخر میں پیش آنے والا موجودہ "ٹیبل برائے متناسب شرح ٹیکس برائے دائر کرنے دعویٰ" ہذف ہو جائے گا۔

3. **مغربی پاکستان ایکٹ نمبرV برائے سال 1958 میں ترمیم** ---مغربی پاکستان شہری غیر منقولہ جائیداد ٹیکس ایکٹ، 1958 (مغربی پاکستان ایکٹ نمبرV برائے سال 1958) میں،-

(i) دفعہ 3 میں ذیلی دفعہ (2) میں، شق (b) کے بعد، مندرجہ ذیل وضاحت شامل جائے گی، یعنی:

"وضاحت ۔I رہائشی عمارتیں وہ عمارتیں ہیں جو رہائش کے لیئے استعمال ہوتی ہیں اور کاروباری عمارتیں بشمول منسلکہ ساز وسامان وتنصیبات وہ عمارتیں ہیں جو کہ بطور دفتر یا کاروبار وتجارت کے لیے استعمال ہوتی ہیں۔

وضاحت .II جب کوئی عمارت کے ایسے مختلف حصے کیے گئے ہوں کہ ،اس بلڈنگ کے بعض حصے کاروبار اور بعض حصے رہائش کے لیے اجتماعی طور پر استعمال ہو رہے ہوں تو، ٹیکس لگانے کے لیے ان تمام حصوں کو علیحدہ علیحدہ بلڈنگ تصور کیا جائے گا۔؛"

(II) سیکشن 4 کی ذیلی دفعہ (2)، مندرجہ ذیل سے تبدیل جائے گی، یعنی؛

(2) "باوجود اس کے کہ سیکشن 3 میں موجود کے برعکس ،ایسے ایریا میں بلڈنگ اور زمینوں پر، جن میں صنعتی یونٹ قائم ہیں اور جن کو حکومت نے "صنعتی اسٹیٹس" قرار دیا ہو، یکم جولائی ۲۰۱۰ سے تین سال تک کوئی ٹیکس لاگو نہیں ہوگا؛اور

(III) موجودہ "شیڈول -I اور II"،اس ایکٹ کے اپینڈکس-I میں مخصوص متعین کردہ شیڈول سے تبدیل کر دیے جائیں گے۔

4. **مغربی پاکستان ایکٹ نمبرXIX برائے سال 1965 میں ترمیم** .---**صوبائی** موٹر وہیکلز آرڈیننس 1965 (مغربی پاکستان ایکٹ نمبرXIX برائے سال) کے سیکشن A 23- کو مندرجہ ذیل تبدیل کیا جائے گا:

"23A. رجسٹریشن کی کوتاہی پر جرمانہ .--- اگر کوئی موٹر گاڑی جو کہ درآمد کی گئی ہو یا کسی بااختیار مینوفیکچرر سے خریدی گئی ہو،کا مالک اسکی درآمد یا خرید، جیسا بھی معاملہ ہو،کے ساٹھ دن تک رجسٹر کرنے میں ناکام رہے تو، قواعد کے بطابق تجویز کردہ جسٹریشن فیس کے علاوہ اس کو نیچے دیے گئے ٹیبل کے مطابق جرمانہ بھی ادا کرنا ہوگا:

ٹیبل

سیریل نمبر	موٹر گاڑی کی قسم/ انجن کی صلاحیت	جب کوتاہی ۶ ماہ سے زائد نہ ہو (روپے)	جب کوتاہی ۶ ماہ سے زائد ہو (روپے)
1	2	3	4

(i)	موٹر سائیکل/اسکوٹر	200	500
(ii)	ٹریکٹر جو کہ زرعی مقاصد کے لیے استعمال نہ ہوتا ہو	1000	2000
(iii)	بقایا گاڑیاں 800 CC تک	1000	2000
(iv)	801-1000 CC	1500	3000
(v)	1001-1300 CC	1700	3400
(vi)	1301-2000 CC	2000	5000
(vii)	2000 CC سے زائد	5000	10000

5. خیبر پختونخواہ آرڈیننس نمبر V برائے سال 1982 میں ترمیم ---. خیبر پختونخوا مالیات آرڈیننس 1982 (خیبر پختونخواہ آرڈیننس نمبر V برائے سال 1982) میں دفعہ 3، ذیلی دفعہ (1)، مندرجہ ذیل سے تبدیل ہو گا، یعنی:

" (1) ایک سیس لگایا جائے گا، جس کو گنے پر اور چقندر (ترقی) سیس کہا جائے گا، جو کہ شوگر ملوں میں کٹے ہوئے چقندر اور کچلے ہوئے گنوں، جیسا بھی معاملہ ہو، پر ایک روپیہ فی من کے حساب سے وصول کیا جائے گا۔ "

6. خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر IV برائے سال 1990 میں ترمیم --- خیبر پختونخوا مالیات ایکٹ 1990 (خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر IV برائے سال 1990) کی دفعہ 7 میں موجودہ ٹیبل، اپینڈکس II- میں وضع شدہ ٹیبل سے تبدیل ہو جائے گا۔

7. . **خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر IV برائے سال 1990 میں ترمیم** --- خیبر پختونخوا مالیات ایکٹ 1990 (خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر IV برائے سال 1990) کی دفعہ 11، کی ذیلی دفعہ (1) میں شقوں (a)، (b) اور (c) بلترتیب مندرجہ ذیل سے تبدیل ہوں گے، یعنی:

" (a) ورجینیا (فلو علاج شدہ، جو اور سیاہ ہوا علاج شدہ) کے لئے؛ — Rs.2.50 / - فی کلو گرام

(b) سفید پتہ / رسٹیکا تمباکو بشمول خاکہ، کارا اور روتھ جو کہ تمباکو کے مرکزی تنے اور ڈنڈی سے بنا ہو، کے لئے؛ اور — Rs.1.25 / - فی کلو گرام

(c) نسوار — Rs.1.00 / - فی کلو گرام"

8. خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر III برائے سال 2000 میں ترمیم --- خیبر پختونخوا سیلز ٹیکس آرڈیننس 2000 (ایکٹ نمبر III برائے سال 2000) میں،۔

(i) دفعہ 3 مندرجہ ذیل سے تبدیل ہوجائے گی، یعنی:

"3. ٹیکس کا دائرہ کار .--- (1) اس آرڈیننس کی دفعات کو تحت رکھتے ہوئے، خدمات، جو کہ صوبہ خیبر پختونخواہ میں مہیا، دی، فراہم، یا سپلائی کی جائیں گی، پر ایک ٹیکس، بمطابق شرح جو اس خدمت کے سامنے اس آرڈیننس کے شیڈول میں دیا گیا ہے، عائد اور ادا کیا جائے گا، جس کو صوبائی سیلز ٹیکس کہا جائے گا۔

(2) اس آرڈیننس کے شیڈول میں ذکر شدہ شرائط کے تحت رکھتے ہوئے، یہ ٹیکس، جو کہ خدمات پر لگایا، جمع اور وصول کیا جائے گا، کو ایسے وصول کیا جائے گا، جیسے کہ سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کی دفعات 3، 3A، 3AA، اور اسی طرح کی دیگر وصولی والی دفعات، جیسا بھی معاملہ ہو، پر وصول کیا جاتا ہے۔

(3) اس آرڈیننس کے شیڈول، قواعد، احکامات، ہدایات، اور نوٹیفیکیشنز جو کہ حکومت خیبر پختونخواہ کرف سے وقتاً فوقتاً جاری کیے گئے ہوں، میں ذکر شدہ شرائط کو تحت رکھتے ہوئے، جہاں تک ممکن ہو، سیلز ٹیکس ایکٹ 1990 کی تمام دفعات اس آرڈیننس درج ذیل معاملات پر جوں کی توں لاگو ہوں گی۔

(a) انداز، وقت اور طریقہ ادائیگی
(b) رجسٹریشن اور ڈی۔ رجسٹریشن؛
(c) ریکارڈز اور آڈٹ رکھنے کے لیے؛
(d) نفاذ اور فیصلے کے لیے؛
(e) جرمانہ اور قانونی چارہ جوئی کے لیے؛ اور
(f) دیگر تمام متعلقہ اور ذیلی معاملات .

(4) اس دفعہ کے مقصد کے حصول کے لئے، حکومت خیبر پختونخوا، وقتاً فوقتاً، جیسا بھی ضروری ہو، احکامات، ہدایات، اور کوئی شرائط، جاری کر سکتی ہے۔"؛

(iii) دفعہ 3 کے بعد، مندرجہ ذیل نئی دفعہ شامل کر دی جائے گا، یعنی:

"4. قواعد بنانے کا اختیار .--- حکومت خیبر پختونخوا ,اس آرڈیننس کے مقصد کے حصول کے لئے، قواعد بنا سکتی ہے".؛ اور

(iii) موجودہ شیڈول، اپنڈکس III- میں وضع شدہ شیڈول سے تبدیل ہو جائے گا.

9. خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر VIII برائے سال 2010 میں ترمیم.--- خیبر پختونخوا فنانس ایکٹ 2010 (خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر VIII برائے سال 2010)، کے دفعہ 2 میں،-

(i) ذیلی دفعہ (2) مندرجہ ذیل سے تبدیل ہوجائے گی، یعنی:

" (2) غیر منقولہ جائیدادوں کی مد میں ٹیکس کی شرح درج ذیل طرح سے ہے:

(a) غیر منقولہ جائیداد ماسوائے شہری علاقوں میں تجارتی جائداد، صنعتی املاک اور رہائشی فلیٹس پر مشتمل کم از کم 500 مربع گز یا ایک کنال (جو بھی کم ہو) اور اس سے زیادہ،-

نمبر	غیر منقولہ جائیداد کی تفصیل	ٹیکس کی شرح
(i)	جہاں غیر منقولہ جائیداد کی مالیت درج ہو	مشتمل ایریا کی درج شدہ مالیت کا دو فیصد
(ii)	جہاں غیر منقولہ جائیداد کی مالیت درج نہ ہو	مشتمل ایریا پر پچیس روپے فی مربع فٹ
(iii)	جہاں غیر منقولہ جائیداد تعمیر شدہ جائیداد ہو	مندرجہ بالا اور اس کے علاوہ دس روپے فی مربع فٹ تعمیر شدہ ایریا پر

(b) شہری علاقوں میں واقع غیر منقولہ کاروباری و صنعتی جائیداد،-

نمبر	غیر منقولہ جائیداد کی تفصیل	ٹیکس کی شرح
(i)	جہاں غیر منقولہ جائیداد کی مالیت درج ہو	مشتمل ایریا کی درج شدہ مالیت کا دو فیصد
(ii)	جہاں غیر منقولہ جائیداد کی مالیت درج نہ ہو	مشتمل ایریا پر پچیس روپے فی مربع فٹ
(iii)	جہاں غیر منقولہ جائیداد تعمیر شدہ جائیداد ہو	مندرجہ بالا اور اس کے علاوہ دس روپے فی مربع فٹ تعمیر شدہ ایریا پر

(c) شہری علاقوں میں واقع غیر منقولہ صنعتی جائیداد بشمول کسی بھی سائز کے رہائشی فلیٹس واقع در پلازہ جات یا کثیر منزلہ عمارتیں، -

نمبر	غیر منقولہ جائیداد کی تفصیل	ٹیکس کی شرح
(i)	جہاں غیر منقولہ جائیداد کی مالیت درج ہو	غیر منقولہ جائیداد کی درج شدہ مالیت کا دو فیصد بشرطیکہ شرح ٹیکس کسی بھی صورت میں تعمیر شدہ ایریا پر دس روپے فی مربع فٹ سے کم نہ ہوگا۔
(ii)	جہاں غیر منقولہ جائیداد کی مالیت درج نہ ہو	تعمیر شدہ ایریا پر دس روپے فی مربع فٹ۔"؛اور

(ii) دفعہ 10 کی وضاحت میں، شق (b) کے بعد، مندرجہ ذیل نئی شق شامل کی جائے گی، یعنی:

"(bb) "درج شدہ مالیت" کا مطلب وہ مالیت ہے جو منتقل علیہ کی طرف سے دستاویز میں وضع کی گئی ہو، بشرط مشتمل ایریا کی وضع شدہ مالیت ضلعی کلکٹر کے شائع کردہ ٹیبل / میزانیہ میں درج شدہ مالیت سے کسی طور کم نہ ہوگی۔"

اپینڈکس-I

دفعہ 3 (III) ملاحظہ کریں

جدول-I

دفعہ 3 (2) ملاحظہ کریں

پارٹ - ۱

سیریل نمبر	زمرہ	حکومت کی طرف سے اعلان کردہ ہیڈ کوارٹر میں ٹیکس کی سالانہ شرح			ڈویژنل ہیڈ کوارٹر میں ٹیکس کی سالانہ شرح		ڈویژنل ہیڈ کوارٹر میں نیم شہری علاقوں پر ٹیکس کی سالانہ شرح		ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر میں ٹیکس کی سالانہ شرح		ڈسٹرکٹ ہیڈ کوارٹر کے علاوہ علاقوں پر ٹیکس کی سالانہ شرح	
		A	B	C	ٹاؤن شپس	ٹاؤن شپس کے علاوہ	ٹاؤن شپس	ٹاؤن شپس کے علاوہ	ٹاؤن شپس	ٹاؤن شپس کے علاوہ	ٹاؤن شپس	ٹاؤن شپس کے علاوہ
1	5 مرلہ تک (زیر قبضہ خود کے علاوہ)	Rs. 1000/-	Rs. 900/-	Rs. 750/-	Rs. 900/-	Rs. 750/-	Rs. 500/-	Rs. 325/-	Rs. 400/-	Rs. 300/-	Rs. 200/-	Rs. 150/-
2	5 مرلہ سے زائد لیکن 10 مرلہ سے کم	Rs. 1700/-	Rs. 1600/-	Rs. 1500/-	Rs. 1600/-	Rs. 1500/-	Rs. 900/-	Rs. 750/-	Rs. 800/-	Rs. 750/-	Rs. 600/-	Rs. 500/-
3	10 مرلہ سے زائد لیکن 15 مرلہ سے کم	Rs. 2200/-	Rs. 2100/-	Rs. 2000/-	Rs. 2100/-	Rs. 2000/-	Rs. 1100/-	Rs. 1000/-	Rs. 1100/-	Rs. 1000/-	Rs. 600/-	Rs. 500/-
4	15 مرلہ سے زائد لیکن 20 مرلہ سے کم	Rs. 3300/-	Rs. 3200/-	Rs. 3000/-	Rs. 3200/-	Rs. 3000/-	Rs. 1700/-	Rs. 1500/-	Rs. 1700/-	Rs. 1500/-	Rs. 900/-	Rs. 750/-
5	20 مرلہ سے زائد لیکن 40 مرلہ سے کم	Rs. 7400/-	Rs. 7200/-	Rs. 7000/-	Rs. 7200/-	Rs. 7000/-	Rs. 3700/-	Rs. 3500/-	Rs. 2700/-	Rs. 2500/-	Rs. 2000/-	Rs. 1750/-
6	40 مرلہ سے زائد	Rs. 10600/-	Rs. 10300/-	Rs. 10000/-	Rs. 10300/-	Rs. 10000/-	Rs. 6300/-	Rs. 6000/-	Rs. 5200/-	Rs. 5000/-	Rs. 4000/-	Rs. 3500/-

<u>جز "B"</u>

سرکاری، نیم- سرکاری، غیر سرکاری اداروں، ترقیاتی مالیاتی اداروں، نجی تجارتی اداروں، مہمان خانوں، ہاسٹوں یا بینکوں کے استعمال کے لیے حاصل شدہ عمارتوں پر، اصل سالانہ کرایہ پر بیس فیصد سالانہ کے حساب سے، ٹیکس متعین ولاگو کیا جائے گا۔ ایکٹ ہذا کی دفعہ 4 کے تحت استثنا شدہ عمارتوں کے علاوہ، دیگر عمارتیں جو کہ ایسے اداروں کی ملکیت و قبضے میں ہوں، تو ایسی عمارتوں پر شرح ٹیکس اس کے سالانہ مالیت کرایہ، جو کہ قبل ازیں واضح کیا گیا ہے، کے حساب سے لگایا جائے گا۔

<u>جز "C"</u>

ایسی جائیدادیں جو کہ کرایہ، لیز یا کسی انتظام پر دی گئی ہوں، اور درجشدہ مالک کے اپنے زیر استعمال نہ ہوں، اوپر سے دگنے حساب سے ٹیکس ہوگا، ماسوائے زمرہ-I (۵ مرلہ تک) پر۔

وضاحت: ہیڈ کوارٹر میں علاقوں کو زمرہ جات "A"، "B" یا "C" میں تقسیم کرنے کے لیے محکمہ لوکل گورنمنٹ اور دیہی ترقی کی طرف سے، وقتاً فوقتاً وضع کیا جائے گا۔ ڈویژنل اور ضلعی ہیڈ کوارٹرز میں، ٹاؤن شپس کا مطلب منظور شدہ ٹاؤن شپس ہے، اور بشمول محکمہ لوکل گورنمنٹ اور دیہی ترقی کی طرف سے وقتاً فوقتاً وضع شدہ علاقے۔

شیڈول-II
دفعہ 3 (2) دیکھیں

1. تجارتی علاقوں کو پانچ مقامات یعنی A1، A،B،C اورD ،میں ان کے ایریا اور کاروبار کے حساب سے تقسیم کیا جائے گا۔
2. فی الوقت ،علاقے "A1اور A "کی صوبائی دارالحکومت میں تعریف کی جائیگی۔
3. علاقوں پر ٹیکس درج ذیل طریقے سے کمپیوٹ کی جائے گی۔

(a) A1علاقوں کے لیے (پشاور کی مین سڑک کے دونوں اطراف ۱۰۰ گز تک)	بارہ
(b) Aعلاقوں کے لیے	نو
(c) Bعلاقوں کے لیے	سات
(d) Cعلاقوں کے لیے	پانچ
(e) Dعلاقوں کے لیے	تین

4. مذکورہ عناصر صوبائی دارالحکومت یعنی پشاور کے لیے ہیں۔ سابقہ ڈویژنل ہیڈکوارٹر پر 30%اور دیگر علاقوں پر 50% ٹیکس کی مد میں رعایت دی جائے گی۔
5. ٹیکس درج ذیل طریقے سے شمار کیا جائے گا:
   (a) ایریا مربع گزوں میں
   (b) تعمیر شدہ ایریا گزوں میں؛ بشرط کہ تجارتی مراکز کے کھلے شیڈ کا ایریا ٹیکس کے غرض کے لیے نصف شمار ہوگا۔
   (c) (b) + (a)ضرب علاقائی عنصر
6. تعلیمی اداروں کے لیے:

   (a) ٹیکس صرف تعمیر شدہ ایریا پر شمار ہوگا۔ (a)5کے تحت ایریا ٹیکس کے لیے شمار نہ ہوگا۔ یہ ان اداروں کی حوصلہ افزائی کے لیے ہے تاکہ وہ طالب علموں کو کھیل اور دیگر تفریحی سہولیات مہیا کرسکیں؛اور
   (b) مندرجہ بالا (a)پر تمام تعلیمی اداروں کو تشخیص شدہ ٹیکس پر خصوصی 30 فیصد رعایت دی جائے گی۔

7. وہ پٹرول پمپس اور سی این جی سٹیشنز جن کے ساتھ سہولت دکان ہو سے -/Rs. 10,000اور جن کے ساتھ سہولت دکان نہ ہو سے Rs. 5,000/- کی ساقت شرح سے ٹیکس وصول کیا جائے گا—
8. درجہ بندی والے علاقوں کی حدود کے اندر، صنعتی عمارتوں پر شرح ٹیکس فی مربع فٹ .Rs.2.50 کی ساقت حساب سے تعین کیا جائے گا۔آئیٹم (b)5کا اطلاق تمام صنعتی عمارتوں پر ہوگا۔
9. سرکاری، نیم- سرکاری، غیر سرکاری اداروں، ترقیاتی مالیاتی اداروں، نجی تجارتی اداروں، مہمان خانوں، ہاسٹوں ،بینکوں اور موبائل ٹاوروں /اینٹینا کے استعمال کے لیے حاصل شدہ عمارتوں پر، اصل سالانہ کرایہ پر بیس فیصد سالانہ کے حساب سے، ٹیکس متعین کیا جائے گا۔

اپینڈکس -II

(دفعہ 6 ملاحظہ کریں)

ٹیبل

سیریل نمبر	ٹیکس دہندگان کی تفصیل	ٹیکس کی شرح
-	2	3
1(i)	تمام افراد جو کہ خیبر پختونخوا کسی بھی پیشے، تجارت میں مصروف، بلا یا ملازمت، میں خاص طور پر یہاں ذکر کیا ان لوگوں کو، کے علاوہ دیگر جن کی ماہانہ آمدنی یا آمدنی پر	
	(a) جب -/Rs 3000 سے زائد لیکن -/Rs 6000 سے زائد نہ ہو	مستثنیٰ
	(b)جب -/Rs 6000 سے زائد لیکن -/Rs 10,000 سے زائد نہ ہو	Rs.140.00
	(c)جب -/Rs 10,000 سے زائد لیکن -/Rs 20,000 سے زائد نہ ہو	Rs.220.00
	(d)جب -/Rs 6000 سے زائد ہو	Rs.290.00
(ii)	وفاقی اور صوبائی حکومت کے ملازمین کی بنیادی سکیل کی تنخواہ پر	
	BS-1(a) تا 16	مستثنیٰ
	BS-17(b)	Rs.120.00
	BS-18(c)	Rs.180.00
	BS-19(d)	Rs.240.00
	BS-20 (e)اور اوپر	Rs.360.00
-2	تمام محدود کمپنیاں، مداربہ، باہمی فنڈز اور کسی دوسری قسم کی کارپوریٹ، جس کا پچھلے سال کا سرمایہ اداشدہ یا محفوظ شدہ، جو بھی زیادہ ہو،	
	(a) جب 10 ملین روپے سے زائد نہ ہو	Rs.12,000.00
	(b)جب 10 ملین روپے سے زائد لیکن 25 ملین روپے سے زائد نہ ہو	Rs.18,000.00
	(c)جب 25 ملین روپے سے زائد لیکن 50 ملین روپے سے زائد نہ ہو	Rs.24,000.00
	(d)جب 50 ملین روپے سے زائد لیکن 100 ملین روپے سے زائد نہ ہو	Rs.60,000.00
	(e)جب 100 ملین روپے سے زائد لیکن 200 ملین روپے سے زائد نہ ہو	Rs.90,000.00
	(f)جب 200 ملین روپے سے زائد ہو	Rs.100,000.00
	وضاحت :۔ غیر ملکی بینکوں کی صورت میں اداشدہ سرمایہ ،اسٹیٹ بینک آف پاکستان کی طرف سے مقرر کردہ کم از کم سرمایہ ہو جاگا۔	
-3	وہ افراد، کمپنیوں کے علاوہ، جو کارخانوں، تجارتی اداروں، نجی تعلیمی اداروں اور نجی اسپتالوں کے مالک ہوں اور جن کے درج ذیل تجارتی اداروں ہوں:	

	(a)ایسے تجارتی ادارے / فیکٹریاں، جن میں 10 یا اس سے کم افراد ملازم ہوں اور اس ٹیبل میں کہیں اور اس کا واضح ذکر نہ ہو۔	Rs.2400.00
	(b) نجی کلینک اور ہسپتال ، جن میں 10 تک ملازمین ہوں	Rs.3600.00
	(c) نجی کلینک اور ہسپتال، جن کے ملازمین 10 سے زیادہ لیکن 50 سے کم ہوں	Rs.6,000.00
	(d) نجی کلینک اور ہسپتال جن میں 50 سے زائد ملازمین ہوں	Rs.12,000.00
	(e) نجی میڈیکل کالج	Rs.100,000.00
	(f) نجی انجینئرنگ ادارے جو ڈگری پروگرام مہیا کرتے ہوں	Rs.100,000.00
	(g) نجی بزنس تعلیم ادارے (الف) جن 100 تک طلباء ہوں (ب) جن 100 سے زائد طلباء ہوں	 Rs.50,000.00 Rs.100,000.00
	(h) نجی قانون کے کالجز	Rs.50,000.00
	(i) نجی تعلیمی ادارے ، پیشہ ورانہ اور تکنیکی سمیت، ماسوائے E، F، G & H جن میں ماہانہ فیس Rs.1000 /- فی طالب علم. سے زیادہ نہ ہو۔	Rs.1500.00
	(j) نجی تعلیمی ادارے ، پیشہ ورانہ اور تکنیکی سمیت، ماسوائے E، F، G & H جن میں ماہانہ فیس Rs.1000 /- فی طالب علم. سے زیادہ ہو لیکن Rs.2000 سے کم ہو۔	Rs.2400.00
	(k) نجی تعلیمی ادارے ، پیشہ ورانہ اور تکنیکی سمیت، ماسوائے E، F، G & H جن میں ماہانہ فیس Rs.2000 /- فی طالب علم. سے زیادہ ہو لیکن Rs.5000 سے کم ہو۔	Rs.3600.00
	(k) نجی تعلیمی ادارے ، پیشہ ورانہ اور تکنیکی سمیت، ماسوائے E، F، G & H جن میں ماہانہ فیس Rs.5000 /- فی طالب علم. سے زیادہ ہو۔	Rs.10,000.00
-4	لائسنس یافتہ درآمد یا برآمد کنندگان جن کے پچھلے سال کا انکم ٹیکس سالانہ ٹرن اوور ذیل ہو:	
	(a) جب Rs.50000 سے زائد نہ ہو	Rs.2400.00
	(b) جب Rs.50000 سے زائد ہو	Rs.3600.00
-5	کلیئرنگ ایجنٹس، لائسنس یافتہ یا منظور شدہ کسٹم ھاؤس ایجنٹ	Rs.1800.00
-6	ٹریول ایجنٹس،	
	(الف) IATA سے منظور شدہ ٹریول ایجنٹس	Rs.9,000.00
	(ب) غیر IATA سے غیر منظور شدہ	Rs.6,000.00
-7	ریسٹورینٹ / گیسٹ ہاؤسز جن کے ذمہ سیلز ٹیکس واجب الادا ہو ،	Rs.12,000.00
-8	پروفیشنل کیٹررز	Rs.12,000.00
-9	شادی ہال / لان (قطع نظران کے نام کے)	Rs.30,000.00
-10	اشتہاری ایجنسیاں	Rs.6,000.00
-11	ڈاکٹر،-	
	(a) ماہرین	Rs.3600.00
	(b) غیر ماہر بشمول میڈیکل پریکٹیشنرز، حکیم، ہومیوپیتھ وغیرہ	Rs.1200.00

-12	" تشخیص اور علاج کے مراکز " بشمول پیتھالوجیکل اور کیمیکل لیبارٹریز."	
	(a)ڈویژنل ہیڈکوارٹرز میں واقع	Rs.12,000.00
	(b)دیگر مقامات پر واقع	Rs.2400.00
-13	ٹھیکیدار، سپلائر اور کنسلٹنٹس , جنہوں نے پچھلے مالی سال کے دوران، کسی وفاقی یا کسی صوبائی حکومت یا کسی بھی ضلعی مقامی اتھارٹی کو سامان، اشیاء استعمال، یا خدمات فراہم کی ہوں، بقدر،	
	(a) جب 10 ہزار روپے سے زائد لیکن 0.5 ملین روپے سے زائد نہ ہو	Rs.3600.00
	(b)جب 0.5 ملین روپے سے زائد لیکن 1 ملین روپے سے زائد نہ ہو	Rs.4,000.00
	(c)جب 1 ملین روپے سے زائد لیکن 2.5 ملین روپے سے زائد نہ ہو	Rs.6,000.00
	(d)جب 2.5 ملین روپے سے زائد لیکن 10 ملین روپے سے زائد نہ ہو	Rs.18,000.00
	(e)جب 10 ملین روپے سے زائد لیکن 25 ملین روپے سے زائد نہ ہو	Rs.25,000.00
	(f)جب 25 ملین روپے سے زائد لیکن 50 ملین روپے سے زائد نہ ہو	Rs.30,000.00
	(f)جب 50 ملین روپے سے زائد ہو	Rs.100,000.00
-14	پٹرول/ڈیزل / سی۔این۔جی بھرنے والے سٹیشنز	Rs.6,000.00
-15	تمام ادارے بشمول ویڈیو کی دکانیں، رئیل اسٹیٹ دکانیں/ایجنسیاں، کارڈیلر، اور نیٹ کیفے، چاہے ان کا پچھلے مالے سال میں انکم ٹیکس کو تشخیص کی گئی ہو یا نہیں.	Rs.2400.00
-16	چارٹرڈ اکاؤنٹنٹس جو کہ آزاد آڈٹ کی پریکٹس کر رہے ہوں ماسوائے ان کے جو کمپنیوں میں ملازمت کر رہے ہوں جو ان کی ملکیت نہیں.	Rs.12,000.00 سالانہ

اپینڈکس-III

سیکشن 8 ملاحظہ کریں

"شیڈول"

سیکشن (2)3 ملاحظہ کریں

سیریل نمبر	خدمات کی تفصیل	محصول کی شرح	شرائط
زمرہ-1 (غیر منسلکہ خدمات)			یک مرحلہ سیلز ٹیکس بغیر ٹیکس ایڈ جسٹمنٹ کے۔ایف بی آر اس زمرے میں ہونے والی آمدن ایک الگ اکاؤنٹ میں رکھے گا۔ .وصولیاں قابل ٹیکس سرگرمیوں کی بنیاد پر کی جائے گی ناکہ ٹیکس دہندہ کے ہیڈ آفس کی بنیاد پر۔ اس زمرہ کے تحت ہونے والی آمدن ان پٹ کلیم پر ایڈ جسٹمنٹ کے قابل نہیں ہوں گی۔ حکومت خیبر پختونخوا، اپنی نیت، انداز اور طریقہ کار وضع کرنے کے بعد، یہ ٹیکس خود بھی جمع کرنے کا انتخاب کرسکتی ہے ۔خدمات کے حالات یا زمرے ، حکومت خیبر پختونخوا تبدیل کرسکتی ہے، جب اور جیسے وہ مطلع کرے۔
.1	ہوٹلوں، شادی ہالوں ، لان، کلبوں اور کیٹررز کی طرف سے فراہم کی یا پیش کی گئی خدمات یا ذیلی خدمات	سولہ فیصد (16%)	
.2	ذاتی نگہداشت کے لیے بیوٹی پارلر، بیوٹی کلینک، سلمنگ کلینکس کی طرف سے فراہم یا پیش کی گئی خدمات	پانچ فیصد (5%)	
.3	لانڈری اور ڈرائی کلینزوں کی طرف سے فراہم یا پیش کی گئی خدمات.	پانچ فیصد (5%)	
زمرہ-2 (ٹیلی کمیونیکیشن)		ساڑھے انیس فیصد (19.5%)	اس زمرہ کے تحت جمع کی جانے والی رقم کا الگ الگ حساب ہوگا۔ چونکہ کال جہاں سے کی گئی ہے، قابل شناخت ہے، اس لیے ابتدائی بنیاد پر آمدنی براہ راست صوبے کے اکاؤنٹ میں جمع کی ہوگی ۔ یہ زمرہ ایف بی آر کی ان پٹ ایڈ جسٹمنٹ اور آڈٹ کے قابل ہو گا۔ خدمات کے حالات یا زمرے ، حکومت خیبر پختونخوا تبدیل کرسکتی ہے، جب اور جیسے وہ مطلع کرے۔
	1. ٹیلی فون کی خدمات 2. لینڈ لائن ٹیلی فون پر آواز کی سروس 3. وائرلیس ٹیلی فون 4. سیلولر ٹیلی فون 5. وائرلیس لوکل لوپ ٹیلی فون. 6. ویڈیو ٹیلی فون. 7. پے فون کارڈ. 8. پری پیڈ کالنگ کارڈز. 9. وائس میل سروس.	ساڑھے انیس فیصد (19.5%)	

		10. . پیغام رسانی کی خدمت 11. . مختصر پیغام سروس 12. ملٹی میڈیا پیغام سروس (MMS) 13. بینڈ وتھ خدمات (جو کہ آواز اور وڈیو ٹیلی کمیونیکیشن استعمال کیا جاتا ہے i. کاپر کی تار پر مبنی ii. فائبر اپٹک پر مبنی iii. شریک محوری کیبل پر مبنی iv. مائیکرو ویو پر مبنی v. سیٹلائٹ پر مبنی 14. آئی۔پی۔ خدمات پر آواز 15. ٹیلی کانفرنسنگ خدمات. 16. ٹیلی گراف. 17. ٹیلکس. 18. ٹیلیفیکس 19. محفوظ اور فارورڈ ٹیکس خدمات. 20. آڈیو متن کو خدمات. 21. ٹیلی متن کی خدمات. 22. ٹرنک ریڈیو خدمات 23. انٹرنیٹ خدمات. 24. پیجنگ کی خدمات. 25. صوتی پیجنگ کی خدمات. 26. ریڈیو پیجنگ کی خدمات. 27. وہیکل ٹریکنگ خدمات. 28. چور الارم کی خدمات. 29. ٹیلی فون کنکشن کی منتقلی 30. ٹیلی فون توسیع کی تنصیب 31. ٹیلی فون توسیع کی فراہمی 32. ٹیلی فون کنکشن کی تبدیلی	

		33. NWDت کنکشن کو غیر NWD تبدیلی یا اس کے برعکس 34. ٹیلی فون سیٹ کی لاگت 35. ٹیلی فون کنکشن کی بحالی 36. انٹرنیٹ خدمات بشمول ای میل کی خدمات 37. ڈائل اپ انٹرنیٹ کی خدمات 38. براڈبینڈ کی خدمات کے لئے ڈی ایس ایل کنکشن 39. کاپر لائن پر مبنی 40. فائبر اپٹک پر مبنی 41. شریک محوری کیبل پر مبنی 42. بغیر تار پر مبنی 43. سیٹلائٹ پر مبنی 44. انٹرنیٹ/ای میل/ ڈیٹا/ایس ایم ایس / ایم ایم ایس ڈبلیو ایل ایل نیٹ ورکس کی خدمات 45. انٹرنیٹ/ای میل/ایس ایم ایس/ ایم ایم ایس کی سیلولر موبائل نیٹ ورکس پر خدمات 46. ڈیٹا مواصلات نیٹ ورک کی خدمات (ڈی سی این ایس) 47. کاپر لائن پر مبنی 48. فائبر اپٹک پر مبنی 49. بغیر تار/ریڈیو پر مبنی 50. سیٹلائٹ پر مبنی 51. ویلیو ایڈڈ ڈیٹا خدمات 52. ورچوئل نجی نیٹ ورک سروس (وی پی این) کی خدمات 53. ڈیجیٹل سگنیچر کی خدمات 54. آڈیو متن کی خدمات	

	55. ٹیلی متن کی خدمات 56. ٹرنک ریڈیو کی خدمات دیگر		
زمرہ- 3 (دیگر خدمات)		سولہ فیصد (16%)	خدمات بمعہ سرحد پار اسپل اوور اور جو دیگر اشیا اور خدمات کی ایڈ جسٹمنٹ کے قابل۔ فارمولا کے حساب سے علیحدہ علیحدہ حساب اور تقسیم کی جائیں گی۔ خدمات کے حالات یا زمرے، حکومت خیبر پختونخوا تبدیل کر سکتی ہے، جب اور جیسے وہ مطلع کرے۔
1	دوسروں کی جانب سے کاروبار کرنے والے مجاز افراد کی جانب سے مہیا کی جانے والی خدمات۔ i. کسٹمز ایجنٹس؛ ii. شپ چینڈلرز؛ iii. سٹیوڈور؛اور iv. شپ مینجمنٹ سروس .	سولہ فیصد (16%)	
2	ٹی وی اور ریڈیو، اخبارات، مجلے، میگزین پر اشتہار ماسوائے اشتہارات : (a) حکومتی ایجنسی کی طرف سے سپانسر (b) معاہدہ برائے مالی امداد کے تحت مالی اعانت والے ؛اور رفاعامہ والے پیغامات	سولہ فیصد (16%)	
3	بند سرکٹ ٹی وی یا کیبل ٹی وی پر اشتہار	سولہ فیصد (16%)	
4	کوریئر کی خدمات.	سولہ فیصد (16%)	
5	انشورر کی جانب سے پالیسی ہولڈر کو انشورنش کے لیے مہیا کی جانے والی خدمات بمعہ ری۔انشورر : i) سامان کی انشورنس . II.) آگ کی انشورنس III. چوری کی انشورنس. IV. میرین انشورنس. دیگر انشورنس	سولہ فیصد (16%)	
6	بینکنگ کمپنیوں یا غیر بینکاری مالیاتی اداروں کی طرف سے فراہم کردہ خدمات پر، بشمول لیکن محدود نہیں ہیں، تمام	سولہ فیصد (16%)	

	غیر سود پر مبنی خدمات جو کہ فیس یا عوض کے بدلے میں مہیا کی گئی ہوں		
7	سٹاک.بروکرز کی پیش یا فراہم کردہ خدمات	سولہ فیصد (16%)	